بسم اللہ الرحمن الرحیم

عدتِ وفات کا آغاز کب سے ہوتا ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ میری پھپھی کے شوہر سعودی عرب میں وفات پا گئے تھے ۔ وہاں سے ان کی میت کو پاکستان لاتے ہوئے چھ سات دن لگ گئے ۔ پاکستان میں لانے کے بعد ان کی تدفین کا سلسلہ ہوا۔ پوچھنا یہ ہے کہ میری پھپھی کی عدت وفات کس وقت سے شروع ہوگی ۔ جس وقت پھپھا جان کا انتقال ہوا یا ان کی تدفین ہوئی ؟

جواب

پوچھی گئی صورت میں آپ کی پھپھی کی عدت وفات اس وقت سے شروع ہوگی جس وقت ان کے شوہر کا انتقال ہوا، کیونکہ اس عدت کا تعلق وفات سے ہے، تو اس کی ابتدا بھی وفات سے ہوگی، تدفین سے اس کا تعلق نہیں ہے جیسا کہ وہ حاملہ عورت جس کا شوہر فوت ہو گیا اور ابھی اس کی تدفین نہیں ہوئی کہ اس عورت نے بچہ جن دیا، تو اس کے بارے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس کی عدت پوری ہو گئی ۔

تنبیہ : یہ مسئلہ یاد رہے کہ کسی بھی شخص کے انتقال ہو جانے کے بعد اس کی تجہیز، تکفین و تدفین میں جلدی کی جائے ، بلاضرورت تاخیر کرنا سخت منع ہے ۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: Book-204